مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیّج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش : سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب —— مہیج الاحزان

نام مؤلف —— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم —— مولانا سید ظلِ حسنین زیدی سرسوی

سال طباعت —— ١٩٩١ء بمطابق ١٤١١ھ

تعداد —— ١٠٠٠

کتابت —— حضرت کیبلیانوالہ

مطبع ——

ہدیہ ——

ناشر ——

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

ابن طاوس کی روایت کے مطابق جو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ پنتالیس[۴۵] سوار اور ایک سو پیادہ حضرت امام حسینؑ کے ساتھ تھے اور صاحب مناقب کی روایت کے مطابق لشکر امام حسینؑ میں کل بیاسی افراد تھے۔ انجنابؑ نے زہیر بن قین کو میمنہ اور حبیب ابن مظاہر کو میسرہ کا سردار بنایا۔ اور علم لشکر حق حضرت عباس ابن علیؑ کو دیا کچھ اس شان سے علمدار لشکر بنایا کہ صبح قیامت تک علمداری لشکر کے لیے عباس علمدار کا نام لیا جائے گا۔ امام حسینؑ نے شب عاشوراء کو اپنے خیام کے اردگرد خندق کھدوائی تھی اور اسے صحرا کے خس و خاشاک سے پُر کر دیا تھا۔ صبح کو اس میں آگ دے دی گئی تاکہ دشمن کا لشکر خندق پار کر کے خیام تاراج نہ کر سکے۔ اور دشمن کو حملہ کرنے کا ایک ہی طرف سے موقعہ ملے اور اس کا دفاع عمل میں آ سکے۔

ادھر عمر ابن سعد ملعون نے اپنے لشکر باطل کو ترتیب دیا۔ شمر بن ذی الجوشن کو میسرہ کا سردار اور عمرو بن حجاج میمنہ کا سردار بنایا۔ اور اس بدنہاد نے اپنے لشکر کا علم اپنے غلام دُرید کو دیا گویا اسے لشکر زبون شعار کا سردار بنایا شیث ابن ربعی کو پیادہ لشکر کا سردار مقرر کیا اور ابوایوب غنوی کو سواروں کا سالار بنایا۔ محمد بن اشعث کو تیر اندازوں کا اور عمر ابن صبیح کو سنگ باری کرنے والوں کا امیر مقرر کیا۔ اور روز عاشوراء بوقت چاشت سب سے پہلا تیر عمر ابن سعد ملعون نے امام حسینؑ کی طرف رہا کیا۔ لشکر عمر ابن سعد نے خیام امام حسینؑ پر حملہ کرنے کے لیے سبقت کی اور اس طرف بڑھے دیکھا کہ خیام کے اردگرد خندق ہے اور اس میں آگ روشن کی گئی ہے۔

ابن نما روایت کرتے ہیں کہ یزیدی لشکر سے ایک شخص صفوں سے باہر

نکلا اور اس نے پکار کے کہا حسینؑ کہاں ہیں امام عالیمقام نے فرمایا کہ تو کون ہے اس نے اپنا نام محمدؐ بن اشعث بتایا۔ آپ نے فرمایا تو تمہیں آتش جہنم کی بشارت ہو۔ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ بل اُبْشِرُ بِرَبٍّ رَحِیْمٍ وشفیع مُطاع۔ یعنی میں تو خدائے رحمٰن ورحیم وکریم کی طرف جاؤں گا۔ جہنم تیرے لیے ہے۔ اَبشِرِ بالنَّار تَرِدُھَا السَّاعۃ۔ یعنی کہ تجھے جہنم کی اس دم بشارت ہو۔ یہ کہہ کر امام حسین علیہ السلام نے اس ملعون کے لیے بارگاہ خدا میں عرض کیا کہ پروردگار اس ملعون کو آتش جہنم کا مزہ چکھا اور دنیا میں بھی آگ میں جلا۔ ناگاہ اس ملعون کا گھوڑا بھڑکا اور وہ گھوڑے سے گرا مگر اس کا پاؤں رکاب میں پھنسا رہا کچھ دور تک گھوڑا اسے زمین پر گھسیٹتا رہا یہاں تک کہ خندق کی آگ میں وہ گرا اور جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ اس وقت شمر ملعون نے کہا کہ اے حسین تم نے آخرت کی آگ سے پہلے ہی دنیا دی آگ اختیار کرلی۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ذلیل عورت کے پسر جہنم کی آگ تیرے لیے ہے نہ کہ ہمارے لیے حضرت مسلم ابن عوسجہ جو ایک کہنہ مشق تیر انداز تھے۔ امام حسینؑ سے عرض کیا مولیٰ مجھے اجازت دیجیے کہ میں ایک ہی تیر میں اس ملعون کا خاتمہ کردوں لیکن آپ نے فرمایا اے مسلم ابن عوسجہ میں اپنی طرف سے جنگ میں ابتدا کرنا نہیں چاہتا۔ شمر ملعون وہاں سے پیچھے کی طرف ہٹ گیا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ

رَاَیتُ کلبًا ابقع یلغ فِی دماء اھل بیتی۔

یعنی کہ میں نے دیکھا کہ ایک ابلق یعنی چیت کبرا کتا ہے۔ جو میرے اہلبیتؑ کا خون پی رہا ہے۔ اور کچھ کتے ہیں کہ جو مجھ پر حملہ آور ہیں۔ آپؑ نے شمر ملعون سے